The Daily Nawaiwaqt
Thursday June 27, 2013 Page # 12 & 10

ٹیلی فون کال، سمندر پار پاکستانی لٹنے لگے، حکمنامہ واپس نہ ہوسکا

سابق حکمرانوں نے ٹیلی کام کمپنیوں سے گٹھ جوڑ کرکے کال ریٹ بڑھائے

ٹیلی کام کمپنیاں 33 ارب کی نادہندہ ہیں، موجودہ حکومت بھی نرخ کم نہ کرسکی

اسلام آباد (محمد فہیم انور سے) گزشتہ دور حکومت میں سمندر پار پاکستانیوں کیلئے پاکستان کی جانے والی ٹیلی فون کالز کے نرخوں میں بے تحاشا اضافے کو نئی حکومت بھی تاحال کم کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ 2013ء میں وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن کے ایک حکم نامے کے ذریعے ان نرخوں میں کئی گنا اضافہ کردیا گیا تھا۔ یہ حکم نامہ سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف جن کے پاس وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن (صفحہ 10 بقیہ 37)

بقیہ 37 ٹیلی فون کال

کا بھی قلمدان تھا نے ستمبر 2012ء کو جاری کیا تھا۔ یہ حکم نامہ ٹیلی کام کمپنیوں کی حکومتی سرپرستی میں بننے والے ایک گٹھ جوڑ کا نتیجہ تھا جس کے تحت پاکستان آنے والی تمام کالز کے نرخ کئی گنا بڑھ گئے تھے۔ اس حوالے سے ماہرین ٹیلی کام پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت پر کروڑوں ڈالر رشوت لینے کا بھی الزام عائد کرتے ہیں۔ اس ضمن میں پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے ذرائع کے مطابق اس حکم نامہ کے اجراء سے قبل پاکستان میں آنے والی قانونی کالز کی تعداد 2.2 ارب منٹ ماہانہ تھی جواب کم ہو کر 50 کروڑ منٹ ماہانہ پر آ گئی ہے۔ اس فگر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیڑھ ارب سے زائد منٹ ماہانہ فون کالز غیر قانونی طریقہ سے لینڈ کر رہی ہیں اور اس عمل سے قومی خزانے کو کروڑوں ڈالر ماہانہ کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پاکستان کی مختلف ٹیلی کام کمپنیاں اس وقت حکومت کی 33 ارب روپے کی نادہندہ ہیں گزشتہ دور حکومت کے اعلیٰ حکام کو بھاری کمیشن (رشوت) دے کر یہ گٹھ جوڑ بنایا گیا تھا جسے مسابقتی کمیشن نے اپنے 30 اپریل 2013 کے حکم نامہ میں غیر قانونی قرار دے دیا ہوا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پی ٹی اے کے مطابق حکومتی خزانے کو اب تک یونیورسل سروس فنڈ اور اے پی سی کی مد میں ایک ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوچکا ہے۔ پاکستان آنے والی کالز کے نرخ کئی گنا بڑھائے جانے پر تارکین وطن نے حکومتی اقدام پر سخت احتجاج کیا تھا۔